



## سوال

(692) سونے، چاندی، ہلنبے یا لوسے کی انگوٹھی اور چشمہ، گھڑی وغیرہ کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں اور عورتوں کے لیے انگوٹھی، عینک لنگن، گھڑی اور زنجیری وغیرہ سونے چاندی، پتیل یا لوسے کی پہننا جائز ہے؟ اور بیٹ (خاص علاقے کی ٹوپی) پہننے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عینک پر بھی چاندی کا ملمع کیا ہوتا ہے کبھی سونے کا اور کبھی ان دونوں سے خالی ہوتی ہے یہ تمام صورتیں مردوں اور عورتوں کے لیے جائز ہیں اگر زیادہ سونا لگا ہوا ہو تو صرف مردوں کے لیے حرام ہے دلیل وہ ہے جسے امام احمد نے اپنی مسند اور نسائی اور ترمذی نے بیان کیا اور ترمذی نے صحیح کہا ہے ابو اشعری موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أُحِلَّ الذَّيْبُ وَالنَّحْرُ لِلْإِنَاثِ أُمَّتِي، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهِمْ» [1]

"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام کیے گئے ہیں۔"

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع کیا مگر تھوڑا سا ٹکڑا ہونے کی صورت میں۔ اس کی سند عمدہ ہے۔

البتہ چاندی سے، نبی ہوئی ہو تو وہ عورتوں اور مردوں کے لیے جائز ہے اور اس کے جواز کی دلیل وہ ہے جسے امام احمد ابو داؤد نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"علیکم بالفضتہ فالعبوا بہا لعباً" [2]

"اور لیکن چاندی کو لازم پکڑو اور اسی سے کھیلو۔"

رہی انگوٹھی تو وہ سونے کی ہو یا چاندی کی ہو یا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی تو یہ ہر حالت میں عورتوں کے لیے جائز ہے لیکن بیٹ (ٹوپی) پہننا جائز نہیں کیونکہ یہ کافروں کے لباس اور ان کے مخصوص پوشاک میں سے ہے لہذا اس کے پہننے میں ان سے مشابہت ہے اور کفار سے مشابہت ویسے ہی حرام ہے اس پر دلیل وہ حدیث ہے جسے امام احمد ابو داؤد نے عبد اللہ بن عمر سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:



"مَنْ تَشَبِهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ" [3]

"جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے۔ (ساحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

[1] - صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (5148)

[2] - حسن سنن ابی داؤد رقم الحدیث (4636)

[3] - صحیح مسند احمد (50/2)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 611

محدث فتویٰ